13361-کیا اجرت کے لیے رکھی گئی پراپرٹی میں زکاۃ ہے ؟

سوال

اگر کسی انسان کے پاس اجرت پر دینے کے لیے پراپرٹی ہو تو کیا اس پر زکاۃ ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین
رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اس پراپرٹی میں زکاۃ نہیں کیونکہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"مسلمان کے غلام اور اس کے گھوڑے
میں زکاۃ نہیں"

بلکہ زکاۃ اس کی اجرت میں ہوگی اور
وہ بھی اس وقت جب اس پر سال مکمل ہوجائے ، اس کی مثال یہ ہے :

ایک شخص نے یہ گھر دس ہزار میں اور
اس نے یہ اجرت سال مکمل ہونے کے بعد وصول کی تو ان دس ہزار میں زکاۃ واجب ہوگی ؛
کیونکہ معاہدہ سے لیکر اس پر سال مکمل ہوچکا ہے .

ایک اور شخص نے اپنا مکان دس ہزار
میں اجرت پر دیا اس میں سے پانچ ہزار معاہدہ کے وقت ہی وصول کرلیا اور دوماہ کے
دوران ہی خرچ کرلیا اور اور باقی پانچ ہزار نصف سال گزرنے کے بعد وصول کیا اور اسے
بھی دوماہ میں خرچ کرلیا ، اور جب سال ختم ہوا تو اس کے پاس اجرت کی رقم میں سے
کچھ بھی نہ بچا تو اس پر زکاۃ نہیں ہے ؛ کیونکہ اس پر سال مکمل نہیں ہوا ، اور زکاۃ
واجب ہونے کے لیے سال مکمل ہونا ضروری ہے " .